سبق ۳ اخلاقِ حسنہ

مصنف کا تعارف: سید سُلیمان ندوی (۱۸۸۴ء - ۱۹۵۳ء)

سید سلیمان ندوی ضلع پٹنہ (انڈیا) کے ایک گاؤں دیسنہ میں پیدا ہوئے۔ تعلیم دارالعلوم ندوۃ العلما اعظم گڑھ، جسے علامہ شبلی نعمانی (۱۸۵۷ء - ۱۹۱۴ء) نے قائم کیا تھا، سے حاصل کی اور اسی ادارے سے وابستہ اور علامہ شبلی نعمانی کے خاص تلامذہ میں شامل ہو گئے۔ یہ وہ زمانہ تھا جب مولانا شبلی نعمانی اپنی عظیم تصنیف "سیرت النبی" ترتیب دے رہے تھے۔ وہ دو جلدیں ہی ترتیب دے پائے تھے کہ ان کا ناگہانی انتقال ہو گیا تو یہ فریضہ سید سلیمان ندوی نے اپنے ذمے لے لیا اور باقی ماندہ چار جلدوں کی بہ طریقِ احسن تکمیل کی۔

سید سلیمان ندوی کو علامہ شبلی نعمانی کی طرح تاریخ، بالخصوص تاریخِ اسلام اور ادب سے خاص لگاؤ تھا۔ چناں چہ اُنھوں نے سیرت، سوانح، دین اسلام اور زبان و ادب کے موضوعات پر تحقیقی کام کیا۔ علامہ اقبالؒ اور سر راس مسعود کے ہم راہ حکومتِ افغانستان کی دعوت پر افغانستان گئے اور وہاں کے حالات قلم بند کیے۔ قیامِ پاکستان کے بعد کراچی آ گئے۔ حکومتِ پاکستان نے اُن کو علمی و ادبی خدمات کے اعتراف میں "نشانِ پاس" پیش کیا۔ کراچی میں انتقال کیا۔ ان کی آخری آرام گاہ اسلامیہ کالج کراچی کے عقب میں ایک احاطے میں واقع ہے۔

سید سلیمان ندوی کی تدفین کے وقت شام کے سفیر نے کہا تھا کہ ہم سید سلیمان ندوی کو دفن نہیں کر رہے بلکہ انسائیکلو پیڈیا آف اسلام کو دفن کر رہے ہیں۔

سید سلیمان ندوی کی تصانیف میں "خطباتِ مدارس، عرب و ہند کے تعلقات، عربوں کی جہاز رانی، سیرتِ عائشہؓ، حیاتِ شبلی، نقوشِ سلیمانی اور رحمتِ عالمؐ" شامل ہیں۔ شامل کتاب اقتباس اُن کی تصنیف "رحمتِ عالمؐ" سے مستعار ہے جس میں نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وأصحابہ وسلم کے اُسوۂ حسنہ پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

مرکزی خیال

اس سبق میں جناب رسالت مآب حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وأصحابہ وسلم کے اخلاق بیان کیے گئے ہیں جو قرآن کا چلتا پھرتا نمونہ ہے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وأصحابہ وسلم تمام عالمین کے لیے رحمت بنا کر بھیجے گئے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وأصحابہ وسلم عدل و انصاف کے پیکر تھے۔ نہایت شفیق، ملنسار، رحم دل، سخی اور فیاض تھے۔ بے کسوں اور یتیموں کے والی تھے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وأصحابہ وسلم نے عورتوں کے حقوق متعارف فرمائے۔ عملِ صالح کا حقیقی نمونہ تھے اور ہمیشہ اعمالِ صالح کی تلقین فرماتے۔

خلاصہ

آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وأصحابہ وسلم اعلیٰ درجے کے اخلاق پر فائز تھے۔ ایک مرتبہ کسی نے اُم المومنین حضرت عائشہؓ سے پوچھا کہ حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وأصحابہ وسلم کے اخلاق کیسے تھے؟ اُنھوں نے کہا "کیا تم نے قرآن نہیں پڑھا جو کچھ بھی قرآن میں ہے وہ حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وأصحابہ وسلم کے اخلاق تھے"۔ غرض یہ کہ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وأصحابہ وسلم کی زندگی دراصل قرآن مجید کا عملی نمونہ ہے۔ یہاں تک کہ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے خود اس بات کی شہادت دی ہے۔ "بے شک اے محمد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وأصحابہ وسلم! آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وأصحابہ وسلم حسن اخلاق کے بہترین اور بہت بڑے رُتبے پر ہیں"۔

www.ilmkidunya.com

آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم بہت ملن سار، شفیق، رحم دل، سخی، فیاض اور بہت بڑے منصف تھے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کبھی کسی سوالی کو انکار نہ کرتے۔ خود بھوکے رہتے مگر دوسروں کو کھلاتے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم بہت مہمان نواز تھے۔ مہمان نوازی میں کسی بھی مذہب یا فرقے کی تفریق نہ کرتے۔ راتوں کو اُٹھ کر مہمانوں کی دیکھ بھال فرماتے کہ کہیں آرام میں کوئی کمی تو نہیں۔ ایک مرتبہ فدک کے رئیس نے چار اُونٹ غلے کے بھر کر بھیجے۔ اس کو بیچ کر آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے قرض ادا کیا پھر بھی غلہ بچ رہا تو وہ رات مسجد میں بسر کی کہ جب تک پورا غلہ تقسیم نہیں ہوگا گھر نہیں جاؤں گا۔ اگلے دن غلہ تقسیم ہوا تو گھر تشریف لے گئے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم گھریلو کام کاج میں مدد فرماتے۔ مسجدِ نبوی کی تعمیر اور خندق کی کھدائی میں سب کے ساتھ مل کر کام کیا۔ مظلوموں پر رحم فرماتے، بے کسوں کا سہارا بنتے، بیماروں کی تیمارداری کرتے۔ پڑوسیوں کی ضرورت میں مدد فرماتے، بچوں سے بہت محبت کرتے۔ فصل کا نیا میوہ محفل میں موجود سب سے کم عمر بچے کو پہلے دیتے۔ راستے میں بچے مل جاتے تو ان کو سب سے پہلے سلام خود کرتے۔ اسلام سے پہلے عورتیں ہمیشہ ذلیل رہیں لیکن آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا کہ یہ طبقہ حقیر نہیں بلکہ عزت اور ہمدردی کے لائق ہے۔ عورتیں دلیری اور بے تکلفی سے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم سے اپنے مسائل پوچھتیں اور آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم ان کو حل فرماتے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی شجاعت کی مثال یوں ہے کہ غزوۂ اُحد کے میدان میں جب ہر طرف سے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم پر پتھروں، تیروں اور تلواروں کی بارش ہو رہی تھی آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم چٹان کی مانند ڈٹے رہے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی نظر میں امیر و غریب سب برابر تھے۔ قبیلہ مخزوم کی ایک عورت نے ایک مرتبہ چوری کی تو سرداروں نے سفارش کرائی تو آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا: ''تم سے پہلے کی قومیں اس لیے برباد ہوگئیں کہ جب کوئی بڑا آدمی جرم کرتا تو اُسے چھوڑ دیتے اور معمولی آدمی جرم پر سزا پاتا۔ خدا کی قسم اگر محمد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی بیٹی بھی چوری کرتی تو اس کے بھی ہاتھ کاٹے جاتے''۔ دینِ حق کی تبلیغ کے لیے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم طویل آزمائشوں اور متواتر ناکامیوں کے باوجود عزم و استقلال سے ڈٹے رہے اور فرمایا: ''خدا کی قسم دین اسلام اپنے کمال کے مرتبے پر پہنچ کر رہے گا۔''

آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم سادہ مزاج اور انتہائی صفائی پسند تھے۔ ایک مرتبہ کسی شخص کو میلے کپڑے پہنے دیکھا تو فرمایا اس سے اتنا نہیں ہوتا کہ کپڑے دھولیا کرے۔ بلا ضرورت کبھی گفتگو نہ فرماتے۔ جو بات پسند نہ ہوتی اسے ٹال دیتے۔ ہنسی آتی تو صرف مسکرا دیتے۔ محفل میں کبھی کسی کی بات کاٹ کر گفتگو نہ فرماتے۔ تن پروری اور عیش و عشرت کو نہ اپنے لیے پسند فرمایا اور نہ ہی عام مسلمانوں کے لیے۔ ایک بار ایک قبر کھودی جا رہی تھی۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم قبر کے کنارے بیٹھ گئے اور اتنا روئے کہ زمین تر ہوگئی پھر فرمانے لگے: ''بھائیو! اس دن کے لیے سامان کر رکھو''۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم غریبوں اور مسکینوں کی دل جوئی کرتے اور اکثر دعا مانگتے: ''خداوند! مجھے مسکین زندہ رکھ، مسکین اُٹھا اور مسکینوں کے ساتھ میرا حشر کر''۔

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی
سخی	دل کھول کر خرچ کرنے والا
بے تکلفی	بغیر کسی تکلیف کے
فاقہ کرنا	بھوکا رہنا
دل جوئی	تسلی دینا

الفاظ	معانی
فیاض	بہت بڑے دل والا
مشرک	ایمان نہ لانے والا
گانٹھ لینا	سی لینا
مظلوموں	جن پر ظلم کیا جائے

الفاظ	معانی
داد و دہش	بخشش۔ انعام
خیرات	خدا کی راہ میں دینا
برتاؤ	سلوک
بے کس	بے سہارا

www.ilmkidunya.com

مقروض	جس پر قرض ہو	ترکہ	جائیداد	خبر گیری	حال چال معلوم کرنا
مجمع	ہجوم	پڑوسی	ہمسایہ	نیا میوہ	نیا پھل
ذلیل	رسوا۔ بدنام	برتاؤ	سلوک	حقیر	معمولی
بے پروائی	لاپروائی	گوارا	برداشت کرنا	برباد ہونا	تباہ ہونا
مسکین	محتاج	جاں نثار	جان قربان کرنا	استقلال	کسی بات پر جمے رہنا
شجاعت	بہادری	سال ہا سال	برس ہا برس	آرا	لکڑی کاٹنے کا آلہ
درخواست	عرضی	حنین	ایک غزوہ کا نام	کمال کا رتبہ	بہت شان والا
ازواجِ مطہراتؓ	نبی کریم کی بیویاں	خوشہ	گچھا	اوپر تلے	آگے پیچھے
پیوند	جوڑ لگانا	پاؤں اُکھڑ جانا	گھبرا جانا	بے ضرورت	بغیر ضرورت کے
بے رغبتی	شوق نہ ہونا	خشک مزاجی	رُوکھا مزاج	رُوکھا پن	بغیر چاہت کے
خاطر داری	لحاظ۔ پاس داری	رنج	دکھ۔ تکلیف	ہر لحظہ	ہر لمحہ
ہچکیاں بندھ گئیں	روتے ہوئے سانس رک جانا	چکی چلنا	کسی چیز کا پسنا	ہانڈی اُبلنا	گڑگڑ کی آوازیں آنا

پیراگراف کی تشریح

پیراگراف 1: اسلام سے پہلے عورتیں ہمیشہ ذلیل رہی ہیں لیکن ہمارے حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے اُن پر بہت احسان فرمایا۔ اُن کے حقوق مقرر فرمائے اور اپنے برتاؤ سے ظاہر فرما دیا کہ یہ طبقہ حقیر نہیں ہے بلکہ عزت اور ہمدردی کے لائق ہے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے پاس ہر وقت مردوں کا مجمع رہتا تھا۔ عورتیں دلیری اور بے تکلفی سے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم سے مسائل پوچھتیں، لیکن آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم بُرا نہ مانتے، اُن کی خاطر داری کا خیال رکھتے۔

حوالہ متن: سبق کا عنوان : اخلاقِ حسنہ

مصنف کا نام : سید سلیمان ندویؒ

تشریح: اسلام کے آنے سے پہلے معاشرے میں بہت اندھیرا تھا۔ عورتوں کو بہت ذلیل یعنی ادنیٰ اور معمولی سمجھا جاتا تھا۔ معاشرے میں ان کی نہ تو کوئی عزت تھی اور نہ ہی کوئی مقام۔ حتیٰ کہ عرب لوگ بیٹیوں کو پیدا ہوتے ہی زندہ درگور کر دیتے۔ لیکن حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے آنے سے علم کا نور چاروں طرف پھیل گیا۔ معاشرے میں تبدیلی آ گئی اور آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے اس مظلوم طبقے پر بہت رحم فرمایا۔ عورتوں کو اُن کے حقوق دلوائے اور عورتوں سے وہ مثالی سلوک کیا جو اللہ تعالیٰ نے عورتوں کو عطا کیے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے عورتوں کے مسائل کو سُننے کے لیے ہفتے میں ایک دن مقرر کر دیا۔ عورتیں بغیر کسی جھجک کے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے پاس اپنی مشکلات لے کر حاضر ہوتیں۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم اُن کو تسلی دیتے، اُن کی پاس داری کا خیال رکھتے اور مسئلے حل کرواتے۔

پیراگراف 2: غریبوں کے ساتھ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کا برتاؤ ایسا ہوتا کہ ان کو اپنی غریبی محسوس نہ ہوتی۔ اُن کی مدد فرماتے اور اُن کی

www.ilmkidunya.com

دل جوئی کرتے۔ اکثر دعا مانگتے تھے کہ خداوند! مجھے مسکین زندہ رکھ، مسکین اُٹھا اور مسکینوں کے ساتھ میرا حشر کر۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم مظلوموں کی فریاد سنتے اور انصاف کے ساتھ اُن کا حق دلاتے۔ کمزوروں پر رحم کھاتے، بے کسوں کا سہارا بنتے، مقروضوں کا قرض ادا کرتے۔ حکم تھا کہ جو مسلمان مر جائے اور اپنے ذمے قرض چھوڑ جائے تو مجھے اطلاع دو، مَیں اس کو ادا کردوں گا اور وہ جو ترکہ چھوڑ جائے وہ وارثوں کا حق ہے، مجھے اُس سے کوئی مطلب نہیں ہے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم بیماروں کو تسلی دیتے، اُن کو دیکھنے جاتے۔ دشمن، دوست اور مومن و کافر کی اس میں کوئی قید نہ تھی۔ گناہ گاروں کو معاف کردیتے، دشمنوں کے حق میں دعائے خیر فرماتے۔

تشریح: آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم غریبوں اور مسکینوں کے والی تھے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم اُن کی دل جوئی فرماتے اور اکثر یہ دعا مانگتے کہ: اے میرے اللہ! مجھے مسکین ہی زندہ رکھ، مسکین اُٹھا اور ان کے ساتھ ہی میرا خاتمہ کرنا۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم مظلوموں کی فریاد سنتے اور ان کا حق انصاف سے انھیں دلاتے۔ قرض ادا کرنے والوں کا قرض ادا کرتے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کا حکم تھا کہ جو مسلمان اپنے ذمے قرض چھوڑ کر اس دنیا سے چلا جائے تو اس کی اطلاع مجھے دی جائے کہ میں اس کا قرض اپنی گرہ سے ادا کروں گا البتہ ترکہ یعنی جائیداد سے مجھے کوئی سروکار نہیں۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم بیماروں کی تیمارداری بلاتفریق کرتے خواہ وہ کسی بھی قبیلے یا مذہب کا ہو۔ دشمنوں تک کے حق میں دعا فرماتے۔

پیراگراف 3: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ مَیں نے دس برس آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی خدمت میں گزارے مگر آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے نہ کبھی ڈانٹا، نہ مارا، نہ یہ پوچھا کہ تم نے یہ کام کیوں کیا اور یہ کیوں نہ کیا۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے تمام عمر کبھی کسی کو نہیں مارا اور یہ کیا عجیب بات ہے کہ آج ایک فوج کا جرنیل، جس نے مسلسل نو برس لڑائیوں میں گزارے اور جس نے کبھی لڑائی کے میدان سے منہ نہیں موڑا، اپنے دشمن پر کبھی تلوار نہیں اُٹھائی اور نہ اپنے ہاتھ سے کسی پر وار کیا۔ اُحد کے میدان میں جب ہر طرف سے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم پر پتھروں، تیروں اور تلواروں کی بارش ہو رہی تھی، آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم اپنی جگہ کھڑے تھے اور جاں نثار دائیں بائیں کٹ کٹ کر گر رہے تھے۔

تشریح: حضرت انسؓ نے اپنی زندگی کے دس برس حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی خدمت میں گزارے۔ ان کا کہنا تھا کہ ان طویل دس برسوں میں آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے نہ کبھی مجھے ڈانٹا، نہ مارا، نہ یہ پوچھا کہ تم نے فلاں فلاں کام کیوں نہ کیا۔ بلکہ کوئی استفسار کرتا تو آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم فرماتے: ''انس ابھی بچہ ہے سیکھ جائے گا''۔ تمام عمر آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے کبھی کسی کو نہیں مارا۔ ایک اور عجیب اور ناقابلِ یقین بات یہ ہے کہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم ایک ایسی فوج کے جرنیل تھے جس فوج نے مسلسل نو برس مختلف غزوات میں گزارے۔ مگر آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے نہ تو کبھی حق کی خاطر لڑائی سے منہ موڑا اور نہ ہی کبھی اپنے دشمن پر تلوار اُٹھائی۔ جنگِ اُحد میں جب دشمن آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم پر چاروں طرف سے تیروں، پتھروں اور تلواروں سے حملہ آور تھے تب بھی آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم اپنی جگہ پر چٹان کی طرح ڈٹ کر کھڑے رہے۔

مشق

ا۔ **درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔**

(i) **رسول کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی ساری زندگی قرآن مجید کی تھی:**

(الف) تشریح　(ب) وضاحت　(ج) تفسیر　(د) عملی تفسیر ✓

(ii) **فدک کے رئیس نے غلہ بھیجا:**

(الف) دو اُونٹوں پر　(ب) تین اُونٹوں پر　(ج) چار اُونٹوں پر ✓　(د) پانچ اُونٹوں پر

(iii) آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کا فرمان ہے: ’’خدا کی قسم! وہ مومن نہ ہوگا جس کا پڑوسی اس کی ______ سے بچا ہوا نہ ہو۔‘‘

(الف) ریشہ دوانیوں (ب) فتنہ انگیزیوں (ج) سازشوں (د) شرارتوں ✓

(iv) آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم فصل کا میوہ سب سے پہلے عطا فرماتے:

(الف) کم عمر بچے کو ✓ (ب) نوجوان کو (ج) اُدھیڑ عمر کو (د) ضعیف العمر کو

(v) آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی حیاتِ مبارکہ کا عرصہ لڑائیوں میں بسر ہوا:

(الف) آٹھ برس (ب) نو برس ✓ (ج) دس برس (د) گیارہ برس

(vi) حضرت ______ کو آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے گھر آنے کی خبر ہوئی تو وہ باغ سے جا کر کھجوروں کا ایک خوشہ توڑ لائے:

(الف) عثمان غنیؓ (ب) ابو ایوب انصاریؓ ✓ (ج) ابوعبیدہؓ (د) سلمان فارسیؓ

جواب

(i)	(د)	(ii)	(ج)	(iii)	(د)	(iv)	(الف)	(v)	(ب)	(vi)	(ب)

۲۔ سبق ’’اخلاقِ حسنہ‘‘ کے متن کو مدِ نظر رکھتے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) کس سے پوچھا گیا کہ حضورِ انور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے اخلاق کیسے تھے؟

جواب: اُمّ المومنین حضرت عائشہؓ سے پوچھا گیا کہ حضورِ انور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے اخلاق کیسے تھے۔

(ب) آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم گھر کے کس نوعیت کے کام کاج کرنے کو عار نہیں سمجھتے تھے؟

جواب: آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم گھر کے تمام کام کر لیتے، پھٹے کپڑے سی لیتے، جوتا گانٹھ لیتے، بکریوں کا دودھ اپنے ہاتھوں سے دوہ لیتے۔

(ج) خندق کھودتے وقت آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے کیا کام انجام دیا۔

جواب: خندق کھودتے وقت آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے سب مزدوروں کے ساتھ مل کر برابر کا کام کیا۔

(د) اگر کسی ایسے شخص کا انتقال ہوتا جس کے ذمے قرض ہوتا اور اس کے بارے میں آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کا کیا ارشاد تھا؟

جواب: جب کسی ایسے شخص کا انتقال ہو جاتا جس کے ذمے قرض ہوتا تو آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم اس کا قرض ادا کر دیتے مگر اس کے ترکے میں اس کے رشتے داروں کا حق ہوتا۔

(ہ) آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کا پڑوسیوں کے بارے میں کیسا سلوک روا رکھنے کا فرمان ہے؟

جواب: آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے پڑوسیوں کے بارے میں نیک سلوک روا رکھنے کا حکم فرمایا حتیٰ کہ یہاں تک کہا کہ جس کے پڑوسیوں کی شرارت سے اس کے پڑوسی محفوظ نہ ہوں خدا کی قسم وہ مومن نہ ہوگا، خدا کی قسم وہ مومن نہ ہوگا۔

۳۔ نیچے دی ہوئی تراکیب کے معانی لکھیں اور انھیں اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

حضورِ انورؐ حسنِ اخلاق داد و دہش مسجدِ نبویؐ چہرۂ مبارک عزم و استقلال

جواب:

تراکیب	معانی	جملے
حضورِ انورؐ	سراپا نور حضورؐ	حضورِ انورؐ تمام عالمین کے لیے رحمت بنا کر بھیجے گئے۔

حسنِ اخلاق	اچھی عادات	ہمیں زندگی کے ہر شعبے میں حسنِ اخلاق سے کام لینا چاہیے۔
دادودہش	سخاوت۔ فیاضی	آپؐ نے ہر موقع پر دادودہش سے کام لیا۔
مسجدِ نبوی	نبیؐ کی مسجد	آپؐ نے مسجدِ نبوی کی تعمیر میں خود آگے بڑھ کر سب کے ساتھ کام کیا۔
چہرۂ مبارک	جو چہرہ مبارک ہو جسے دیکھ کر خوش ہوں	میں نے اپنے بچپن کے دوست کو بہت دیر بعد دیکھ کر کہا یہ چہرۂ مبارک کہاں سے نکل آیا۔
عزم واستقلال	مضبوط ارادہ	قائداعظم نے اپنے عزم واستقلال کی وجہ سے ہمارے لیے ایک الگ ملک بنالیا۔

۴۔ **دیے ہوئے واحد الفاظ کے جمع لکھیں۔**

اخلاق معجزہ فرمان رئیس مسکین سفارش جاں نثار باغ اعلان

جواب:

واحد	جمع
اخلاق	اخلاقیات
فرمان	فرامین
مسکین	مساکین
جاں نثار	جاں نثاروں
اعلان	اعلانات

واحد	جمع
معجزہ	معجزے
رئیس	رُؤسا
سفارش	سفارشیں
باغ	باغات
—	—

۵۔ **دیے ہوئے جمع الفاظ کے واحد لکھیں۔**

ہچکیاں گناہ گاروں عنہم صحابہ ازواج وارثوں مسائل کنگھیاں کھجوروں

جواب:

جمع	واحد
ہچکیاں	ہچکی
عنہُم	عنہُ
ازواج	زوجہ
مسائل	مسئلہ
کھجوروں	کھجور

جمع	واحد
گناہ گاروں	گناہ گار
صحابہ	صحابی
وارثوں	وارث
کنگھیاں	کنگھی
—	—

نثر پارے کی تشریح

۶۔ **نیچے دیے ہوئے نثر پارے کی تشریح کریں۔ تشریح سے پہلے مصنف کا نام، سبق کا عنوان اور خط کشیدہ الفاظ کے معنی بھی لکھیں۔**

"مزاج مبارک میں سادگی بہت تھی۔ کھانے پینے، پہننے اوڑھنے، اُٹھنے بیٹھنے، کسی چیز میں تکلف پسند نہ تھا۔ پہننے کے لیے موٹا جھوٹا جول جاتا، اس کو پہن لیتے۔ زمین پر، چٹائی پر، فرش پر، جہاں جگہ ملتی بیٹھ جاتے۔ خدا کی نعمتوں سے جائز طور پر فائدہ اُٹھانے کی اجازت آپ نے

www.ilmkidunya.com

ضروری لیکن تن پروری اور عیش نہ اپنے لیے پسند فرمائی نہ عام مسلمانوں کے لیے۔''

مصنف کا نام : سید سلیمان ندوی

سبق کا نام : اخلاقِ حسنہ

مشکل الفاظ کے معنی: مزاجِ مبارک ۔ بابرکت طبیعت ۔ نعمتوں ۔ اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ چیزوں

تکلف ۔ ظاہرداری، بناوٹ ۔ تن پروری ۔ بدن کو پالنا، آرام طلبی

تشریح: زیرِ تشریح نثر پارے میں مصنف (سید سلیمان ندوی) رسولِ پاک خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی طبیعت کے طور طریقے بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ رسولِ اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی طبیعت میں سادگی بہت تھی اور وہ ہر کام میں سادگی پسند کرتے تھے۔ اُٹھنے بیٹھنے کا معاملہ ہوتا، کھانے پینے کا یا پھر لباس پہننے اور اوڑھنے کا، کسی چیز میں بھی آرام طلب نہ تھے اور نہ ہی آرام طلبی کو اپنے نزدیک آنے دیتے تھے۔

سید سلیمان ندوی آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی عادات واطوار کے بارے میں مزید لکھتے ہیں کہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی طبیعت میں سادگی اس قدر زیادہ تھی کہ جو کچھ کھانے پینے کو سامنے آجاتا، بغیر کسی ناگواری کا اظہار کیے خوش دلی کے ساتھ کھا پی لیتے اور جو کچھ لباس پہننے کو مل جاتا خوشی خوشی پہن لیتے۔ اگر بیٹھنا ہوتا تو جہاں جگہ ملتی، وہیں بیٹھ جاتے اور یہ کبھی نہیں کہا تھا کہ میں تو صرف چٹائی پر یا پکے فرش پر بیٹھوں گا۔

مصنف آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی سادگی کے حوالے سے مزید لکھتے ہیں کہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ چیزوں کو جائز طریقے سے استعمال کرنے کی اجازت ضرور دی لیکن ان چیزوں سے نہ تو خود ناجائز فائدہ اُٹھایا اور نہ ہی مسلمانوں کو ناجائز فائدہ اُٹھانے کی اجازت دی۔ اگر کوئی مسلمان چیزوں سے ناجائز فائدہ اُٹھاتا تو آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم اس کو ہرگز پسند نہ فرماتے۔

۷۔ مندرجہ بالا نثر پارے کی تشریح کی روشنی میں درج ذیل نثر پارے کی تشریح کریں اور مصنف کا نام اور سبق کا عنوان بھی دیں۔

حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم بڑے مہمان نواز تھے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے یہاں مسلمان، مشرک اور کافر سب ہی مہمان ہوتے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم سب کی خاطر کرتے اور خود ہی سب کی خدمت کرتے۔ کبھی ایسا نہ ہوتا کہ مہمان آجاتے اور گھر میں جو کچھ موجود ہوتا، وہ اُن کو کھلا پلا دیا جاتا اور پورا گھر فاقہ کرتا۔ راتوں کو اُٹھ کر مہمانوں کی دیکھ بھال فرماتے کہ ان کو کوئی تکلیف تو نہیں ہے۔ گھر گھر میں رہتے تو گھر کے کام کاج اپنے ہاتھوں سے کرتے۔ اپنے پھٹے کپڑے آپ سی لیتے، اپنے پھٹے جوتے کو خود گانٹھ لیتے، بکریوں کا دودھ اپنے ہاتھوں سے دوہتے۔ مجمع میں بیٹھتے تو سب کے برابر ہو کر بیٹھتے۔ مسجدِ نبوی کے بنانے اور خندق کھودنے میں سب مزدوروں کے ساتھ مل کر آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے بھی کام کیے۔

جواب: دیکھیے سبق کی تشریحات۔

سرگرمیاں:

- طلبہ ہجرتِ مدینہ اور مواخاتِ مدینہ کے موضوع پر اپنے خیالات کلاس میں پیش کریں۔
- ''آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کا بچوں کے ساتھ حسنِ سلوک'' پر ایک پیراگراف لکھیں۔

www.ilmkidunya.com

اشاراتِ تدریس:

ا۔ اساتذہ طلبہ کو بتائیں کہ سوانح عمری اور سیرت نگاری میں کیا فرق ہے۔

۲۔ اساتذہ طلبہ کو سید سلیمان ندوی کے سوانحی حالات بیان کرتے ہوئے انھیں آگاہ کریں کہ مولانا شبلی نعمانی ''سیرت النبیؐ'' کی چھ جلدوں میں سے پہلی دو جلدوں کی تکمیل ہی کر پائے تھے کہ ناگہانی طور پر ان کا انتقال ہو گیا اور باقی ماندہ جلدیں ان کے شاگردِ رشید سید سلیمان ندوی نے ان کے فراہم کردہ مواد سے مکمل کیں۔

۳۔ اساتذہ طلبہ کو بتائیں کہ سید سلیمان ندوی نے سیرت النبیؐ کے موضوع پر ''رحمتِ عالم'' بچوں، خصوصاً طالب علموں کے لیے لکھی ہے۔

۴۔ اساتذہ طلبہ کو اعلانِ نبوت سے پہلے عربوں کے ناگفتہ بہ حالات و واقعات سے آگاہ کریں اور انھیں ''مسدس حالی'' پڑھنے کی ترغیب دیں۔

۵۔ اساتذہ طلبہ سے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے اخلاق و عادات کے حوالے سے ایک فہرست مرتب کرائیں جس میں آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی کسی بھی عادت کا ایک بار سے زیادہ ذکر نہ ہو۔

اضافی معروضی سوالات

(1) اس سبق کے مصنف کا نام ہے:

(الف) الطاف حسین حالی (ب) سید سلیمان ندوی ✓ (ج) ابن عربی (د) علامہ اقبالؒ

(2) حضرت عائشہؓ کا فرمان ہے حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم چلتا پھرتا ہیں:

(الف) حدیث (ب) قرآن ✓ (ج) فرمان (د) احسان

(3) حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم فائز ہیں بہت بڑے مرتبے پر:

(الف) حسن اخلاق کے (ب) حسن و جمال کے ✓ (ج) بیت المال کے (د) مکہ مدینہ کے

(4) فدک کے رئیس نے اونٹ بھیجے:

(الف) چار ✓ (ب) پانچ (ج) سات (د) آٹھ

(5) فدک کے رئیس کے بھیجے گئے غلے کو بیچ کر ادا کر دیا گیا:

(الف) اُدھار (ب) ایڈوانس (ج) قرضہ ✓ (د) گروی رکھا سامان

(6) حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا: وہ مومن نہ ہوگا جس کی شرارتوں سے محفوظ نہ ہو اس کا:

(الف) بھائی (ب) دوست (ج) پڑوسی ✓ (د) رشتہ دار

(7) آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم فصل کا پہلا میوہ سب سے پہلے دیتے:

(الف) اپنے اہل خانہ کو (ب) اپنے دوستوں کو (ج) اپنے ہمسایوں کو (د) چھوٹے بچوں کو ✓

(8) قبیلہ مخزوم کی عورت پر الزام تھا:

(الف) بدزبانی کا (ب) بے ایمانی کا (ج) چوری کا ✓ (د) رشوت کا

www.ilmkidunya.com

(9) حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے کسی لڑائی میں کسی پر نہ اُٹھائی:

(الف) بندوق　　(ب) تلوار ✓　　(ج) چھری　　(د) آری

(10) حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے سامان تیار رکھنے کا کہا:

(الف) گھر کا　　(ب) جنگ کا　　(ج) قبر کا ✓　　(د) دوسروں کا

(11) حضرت ابوایوب انصاری نے حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے لیے پکائی:

(الف) مچھلی ✓　　(ب) مرغی　　(ج) بکری　　(د) اونٹنی

(12) قبیلہ مخزوم کی عورت کی سفارش کے لیے آئے:

(الف) حضرت زیدؓ　　(ب) حضرت علیؓ　　(ج) حضرت اسامہؓ ✓　　(د) حضرت بلالؓ

جواب

(ج)	(5)	(الف)	(4)	(ب)	(3)	(ب)	(2)	(ب)	(1)
(ج)	(10)	(ب)	(9)	(ج)	(8)	(د)	(7)	(ج)	(6)
--	--	--	--	--	--	(ج)	(12)	(الف)	(11)

اضافی مختصر سوالات

(1) سید سلیمان ندوی کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: سید سلیمان ندوی ۱۸۸۴ء کو ہندوستان کے ضلع پٹنہ کے گاؤں دینہ میں پیدا ہوئے۔

(2) سید سلیمان ندوی کے والد محترم کا کیا نام تھا؟

جواب: سید سلیمان ندوی کے والد محترم کا نام سید ابوالحسن تھا۔

(3) سید سلیمان ندوی دینی تعلیم حاصل کرنے کہاں گئے؟

جواب: سید سلیمان ندوی دینی تعلیم دار العلوم ندوۃ العلما اعظم گڑھ سے حاصل کرنے گئے۔

(4) سید سلیمان ندوی کے اُستادِ گرامی کون تھے؟

جواب: سید سلیمان ندوی نے علامہ شبلی نعمانی کی شاگردی میں رہ کر علم کی معراج حاصل کی۔

(5) سید سلیمان ندوی نے اپنے استاد کے کس کام کو مکمل کیا؟

جواب: سید سلیمان ندوی نے علامہ شبلی نعمانی کی تصنیف "سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم" کو بہت عقیدت مکمل کیا۔

(6) سید سلیمان ندوی نے "سیرت النبی" کی کتنی جلدیں ترتیب دیں؟

جواب: علامہ شبلی نعمانی "سیرت النبی" کی دو جلدیں لکھ کر دنیا سے کوچ کر گئے تو سید سلیمان ندوی نے اس کی باقی چار جلدیں مکمل کیں۔

(7) سید سلیمان ندوی کے خاص موضوعات کون سے تھے؟

جواب: سید سلیمان ندوی کے خاص موضوعات تاریخ، ادب، سیرت نگاری، سوانح نگاری اور عالمِ اسلام کی تاریخ تھے۔

www.ilmkidunya.com

(8) سید سلیمان ندوی افغانستان کس کے ساتھ گئے؟

جواب: سید سلیمان ندوی افغانستان علامہ اقبال اور سر راس مسعود کے ساتھ گئے۔

(9) سید سلیمان ندوی پاکستان آنے کے بعد کہاں مقیم ہوئے؟

جواب: سید سلیمان ندوی پاکستان آنے کے بعد کراچی میں مقیم ہوئے۔

(10) سید سلیمان ندوی کا انتقال کب اور کہاں ہوا؟

جواب: سید سلیمان ندوی کا انتقال ۱۹۵۳ء کو کراچی میں ہوا۔

(11) سید سلیمان ندوی کی تدفین کے وقت شام کے سفیر نے کیا کہا تھا؟

جواب: سید سلیمان ندوی کی تدفین کے وقت شام کے سفیر نے کہا تھا کہ ''ہم آج سید سلیمان ندوی کو دفن نہیں کر رہے بلکہ انسائیکلو پیڈیا آف اسلام کو دفن کر رہے ہیں''۔

(12) سید سلیمان ندوی کو حکومت پاکستان کی طرف سے کون سا اعزاز دیا گیا؟

جواب: سید سلیمان ندوی کو حکومت پاکستان کی طرف سے ''نشانِ سپاس'' دیا گیا۔

(13) حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے صحابیؓ کے ولیمے کے لیے کیا انتظام فرمایا؟

جواب: حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے صحابیؓ کو حضرت عائشہؓ کے پاس بھیجا تاکہ وہ اپنے ولیمے کے لیے آٹے کی ٹوکری لے آئے۔

(14) پڑوسی سے حسن سلوک کے بارے میں حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کا کیا فرمان ہے؟

جواب: حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے فرمایا: ''خدا کی قسم وہ مومن نہ ہوگا جس کا پڑوسی اس کی شرارتوں سے تنگ ہوگا''۔

(15) حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کا جانوروں کے ساتھ کیسا سلوک تھا؟

جواب: حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم جانوروں پر بھی رحم فرماتے تھے۔

(16) حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے حضرت اُسامہؓ کے سفارش کرنے پر کیا فرمایا؟

جواب: حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے حضرت اُسامہؓ کے سفارش کرنے پر فرمایا: ''تم سے پہلی قومیں اس لیے برباد ہوگئیں کہ کوئی بڑا آدمی جرم کرتا تو اُسے چھوڑ دیتے اور جب کوئی معمولی آدمی جرم کرتا تو سزا پاتا۔ خدا کی قسم اگر میری بیٹی فاطمہ بھی چوری کرتی تو اس کا بھی ہاتھ کاٹ دیا جاتا''۔

(17) تکالیف کی شکایت کرنے والے صحابیؓ کو نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے جواب میں کیا فرمایا؟

جواب: حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے فرمایا: ''تم سے پہلے جو لوگ گزرے، اُنھیں آرے سے چیرا گیا۔ ان کے بدن پر لوہے کی کنگھیاں چلائی گئیں جس سے گوشت پوست سب کٹ جاتا لیکن یہ تکلیفیں بھی ان کو حق سے باز نہ رکھ سکیں''۔

(18) بھوک کی حالت میں حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کس صحابی کے گھر تشریف لے گئے؟

جواب: بھوک کی حالت میں حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم صحابی حضرت ابوایوب انصاریؓ کے گھر تشریف لے گئے۔

(19) حضرت ابوایوب انصاریؓ نے حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی خدمت میں کیا غذا پیش کی؟

جواب: حضرت ابوایوب انصاریؓ، حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے لیے کھجور کا خوشہ لائے اور بکری ذبح کر کے کھانا تیار کروایا۔

www.ilmkidunya.com

(20) کسی شخص کو میلے کپڑوں میں دیکھ کر حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے کیا فرمایا؟

جواب: کسی شخص کو میلے کپڑوں میں دیکھ کر حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا کہ کیا اس سے اتنا نہیں ہوتا کہ کپڑے دھولیا کرے۔

(21) حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی دنیا سے لاتعلقی کا کیا عالم تھا؟

جواب: دنیا سے لاتعلقی کا حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم یہ عالم تھا کہ گھر میں جو بھی چیز آتی اسے فوراً خیرات کر دیتے۔

(22) حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم مہمانوں کے ساتھ کیا برتاؤ کرتے تھے؟

جواب: حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم بہت مہمان نواز تھے۔ جو کچھ گھر میں ہوتا ان کے سامنے پیش کروا دیتے تھے۔

(23) حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کا گھر میں کیا معمول ہوتا تھا؟

جواب: حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم گھر کے کاموں میں ہاتھ بٹاتے۔ اپنے پھٹے کپڑے سی لیتے، اپنے جوتے خود گانٹھ لیتے اور بکریوں کا دودھ تک دوہ لیتے تھے۔

(24) حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے کن موقعوں پر مزدوروں کے ساتھ مل کر برابر کا کام کیا؟

جواب: حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے مسجد نبوی کی تعمیر اور خندق کی کھدائی کے موقع پر مزدوروں کے ساتھ مل کر برابر کا کام کیا۔

(25) حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم بیماروں کے کیسا رویہ تھا؟

جواب: حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم بیماروں کی تیمارداری کو تشریف لے جاتے اس میں کافر یا مسلمان کی تفریق نہیں فرماتے تھے۔

www.ilmkidunya.com